

65871- مریض کا رمضان میں دن کے وقت دوائی کھانے کا حکم

سوال

میں دماغی بیماری کی بنا پر صبح اور شام دوائی کھانے پر مجبور ہوں، اور رات کے وقت دوائی کی خوراک تو مجھے بہت تنگ کرتی ہے اور بعض اوقات تو میں رات اٹھ کر سحری بھی نہیں سکتا، اور پھر روزہ کی حالت میں صبح کی خوراک بھی رہ جاتی ہے، اور افطاری کے وقت یہ دوائی کھانے میں بہت تاخیر ہو جاتی ہے، مجھے کیا کرنا چاہیے، میں نے کچھ دنوں سے روزے رکھنے شروع کیے لیکن اس دوائی کی بنا پر بھی رکھنے چھوڑ دیے ہیں۔ کیا ماہ رمضان کے آخر میں مجھے ان روزوں کے عوض بیماری کی بنا پر فدیہ دینا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

اللہ عزت والے عرش کے رب عظیم سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو شفا نصیب فرمائے، اور آپ کے لیے اجر و ثواب لکھے۔

سوال نمبر (12488) کے جواب میں روزہ نہ رکھنے کے مباح مرض بیان کیا گیا ہے، وہ یہ کہ روزہ دار کو روزہ کی بنا پر بہت زیادہ مشقت ہو اور برداشت سے باہر ہو جائے، یا پھر اس کی بنا پر مرض میں اضافہ ہونے کا خدشہ ہو، یا روزہ مرض سے شفا یابی میں تاخیر کا باعث بنتا ہو، اگر آپ کی حالت ایسی ہے تو پھر آپ کے لیے رمضان المبارک کے روزہ چھوڑنا جائز ہیں۔

دوم:

اور اگر آپ کے لیے افطاری کے وقت اور دوسری بار سحری کے وقت دعا کھانی ممکن ہو تو آپ پر یہ واجب ہے، اور اس وقت روزہ چھوڑنے کا مباح عذر نہ ہونے کی بنا پر آپ کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔

لیکن اگر ایسا ممکن نہ ہو اور دن کے وقت دعا استعمال کرنا ضروری ہو تو پھر آپ کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے۔

سوم:

رہا روزے کے بدلے صدقہ اور فدیہ نکانا تو اس میں آپ کسی ثقہ اور معتبر ڈاکٹر سے مشورہ کریں، اور اگر آپ کی بیماری سے شفا یابی کی امید ہے تو آپ پر روزوں کی قہنہ واجب ہوگی، اور اس کے بدلے غلہ دینا یا کھانا کھلانا کفایت نہیں کریگا۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے﴾۔

اس لیے آپ اللہ تعالیٰ سے شفا یابی کا انتظار کریں، اور شفا یاب ہونے کے بعد جتنے روزے ترک کیے ہوں ان ایام کے روزے رکھیں۔

اور اگر آپ کا مرض ایسا ہے جس سے شفا یابی کی امید نہیں تو آپ کے ذمہ قنّاء نہیں، بلکہ آپ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔

یہاں ایک چیز پر متنبہ رہنا ضروری ہے کہ غلہ دینا واجب ہے، لیکن غلہ یا کھانے کے بدلے نقد رقم دینا کفایت نہیں کریگی، اس کی تفصیل سوال نمبر (39234) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔